Prophets' Stories from Quran قرآن سے انبیاء کے واقعات

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے سفر

THE TRAVELS OF THE PROPHET IBRAHIM علیہ السلام

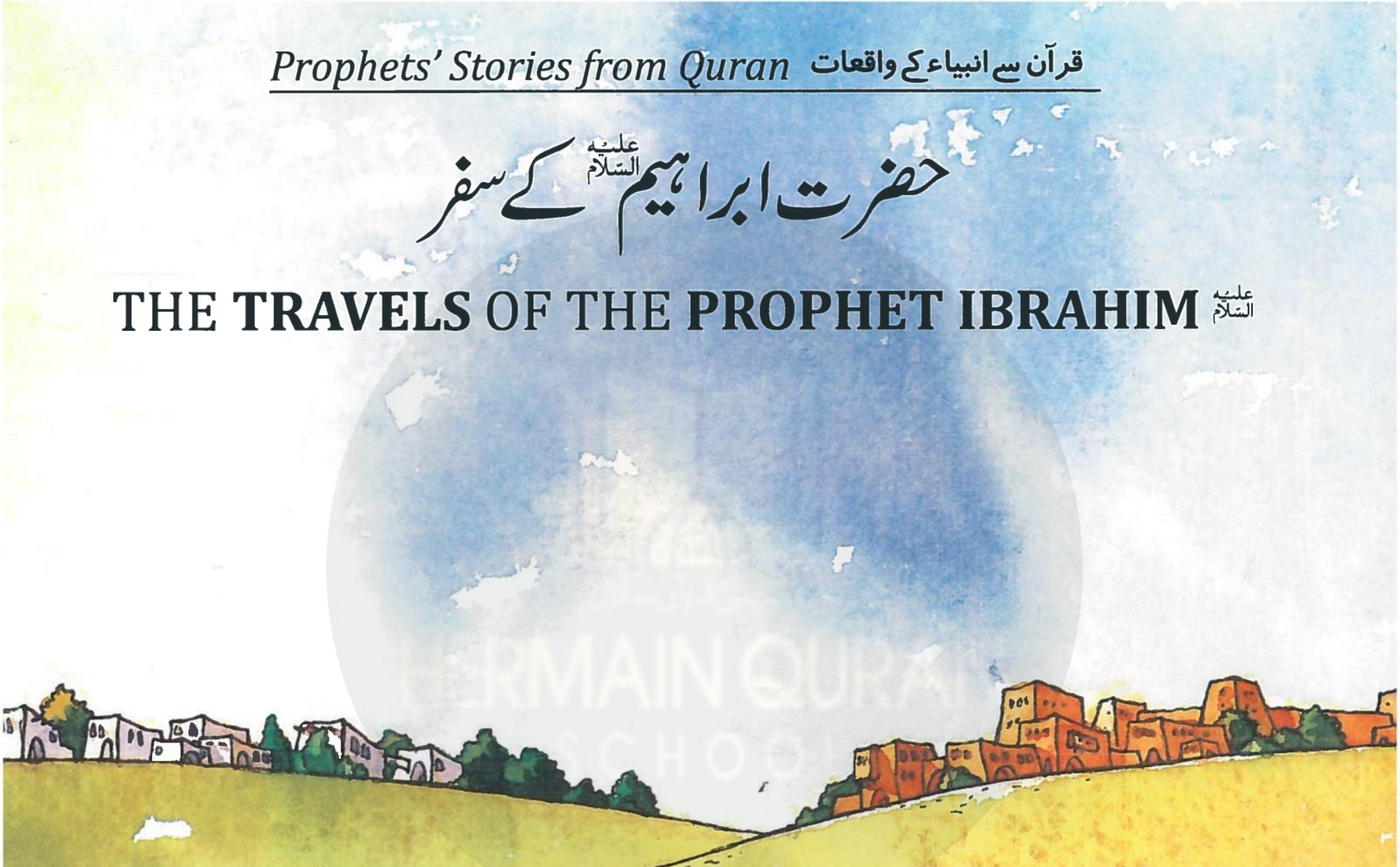

HermainQuranSchool@gmail.com | HermainQuranSchool | +923187782560 | Hermain Quran School

سوالات

حضرت ابراہیمؑ کس سرزمین میں پیدا ہوئے؟

حضرت ابراہیمؑ نے کن ممالک کا سفر کیا؟

حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے کا کیا نام تھا؟

زم زم کا کیا مطلب ہے؟

زم زم کی وجہ سے کون سا قصبہ آباد ہوا؟

HERMAIN QURAN SCHOOL

Long long ago, about 4000 years ago, in the land of Iraq a child was born whose name was Ibrahim عليه السلام (or Abraham)

بہت عرصہ پہلے تقریباً چار ہزار سال پہلے سرزمینِ عراق میں ایک بچہ پیدا ہوا، جس کا نام ابراہیمؑ تھا۔

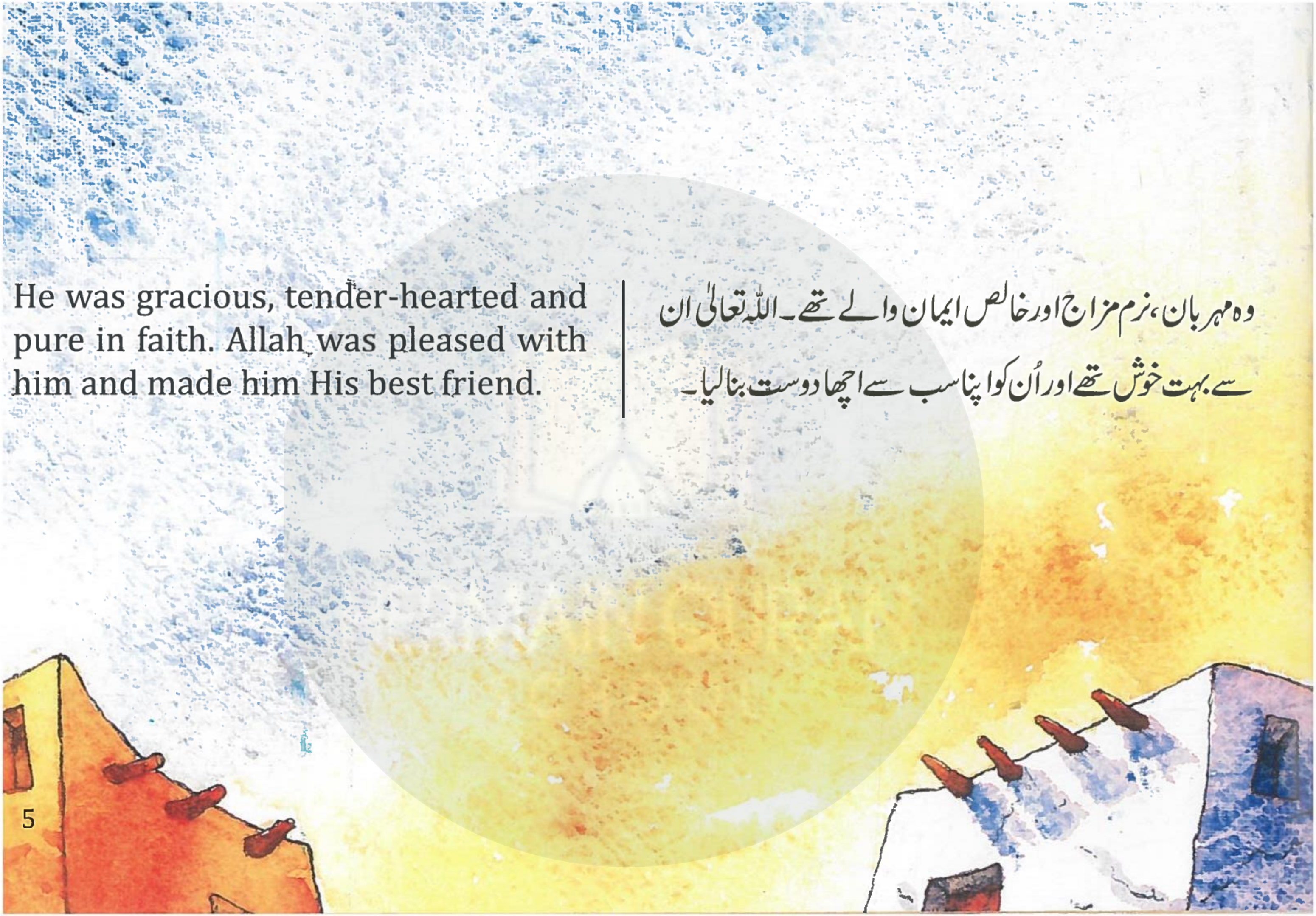

He was gracious, tender-hearted and pure in faith. Allah was pleased with him and made him His best friend.

وہ مہربان، نرم مزاج اور خالص ایمان والے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان
سے بہت خوش تھے اور اُن کو اپنا سب سے اچھا دوست بنا لیا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

When Ibrahim عليه السلام grew up, he became a great prophet, and preached the truth and Allah's message in his country. Later he travelled to Syria, Palestine and Egypt.

جب حضرت ابراہیمؑ بڑے ہوئے تو وہ ایک عظیم پیغمبر بنے۔
اورانہوں نے اپنے لوگوں میں سچائی اور اللہ کے پیغام کی تبلیغ
کی۔ بعد میں اُنہوں نے شام، فلسطین اور مصر کی طرف سفر کیا۔

When a beautiful son was born to his wife, Hajar (or Hagar), Ibrahim عليه السلام was ordered by Allah to travel towards what we now know as Makkah along with his wife and the little child, whose name was Ismail عليه السلام (or Ishmael). They all travelled for a long time till they reached a lonely, barren valley, near two small hills called Safa and Marwah.

جب اُن کی بیوی حضرت ہاجرہؑ کے گھر ایک خوبصورت بیٹا پیدا ہوا تو اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کو حکم دیا کہ وہ، جسے ہم آج ''مکہ'' کے نام سے جانتے ہیں، کی طرف سفر کریں، اپنی بیوی اور بچے کے ہمراہ جن کا نام اسماعیلؑ تھا۔ اُن سب نے ایک لمبا عرصہ سفر کیا اور پھر وہ ایک سنسان، بنجر وادی میں پہنچ گئے جو کہ دو چھوٹی پہاڑیوں صفا اور مروہ کے قریب تھی۔

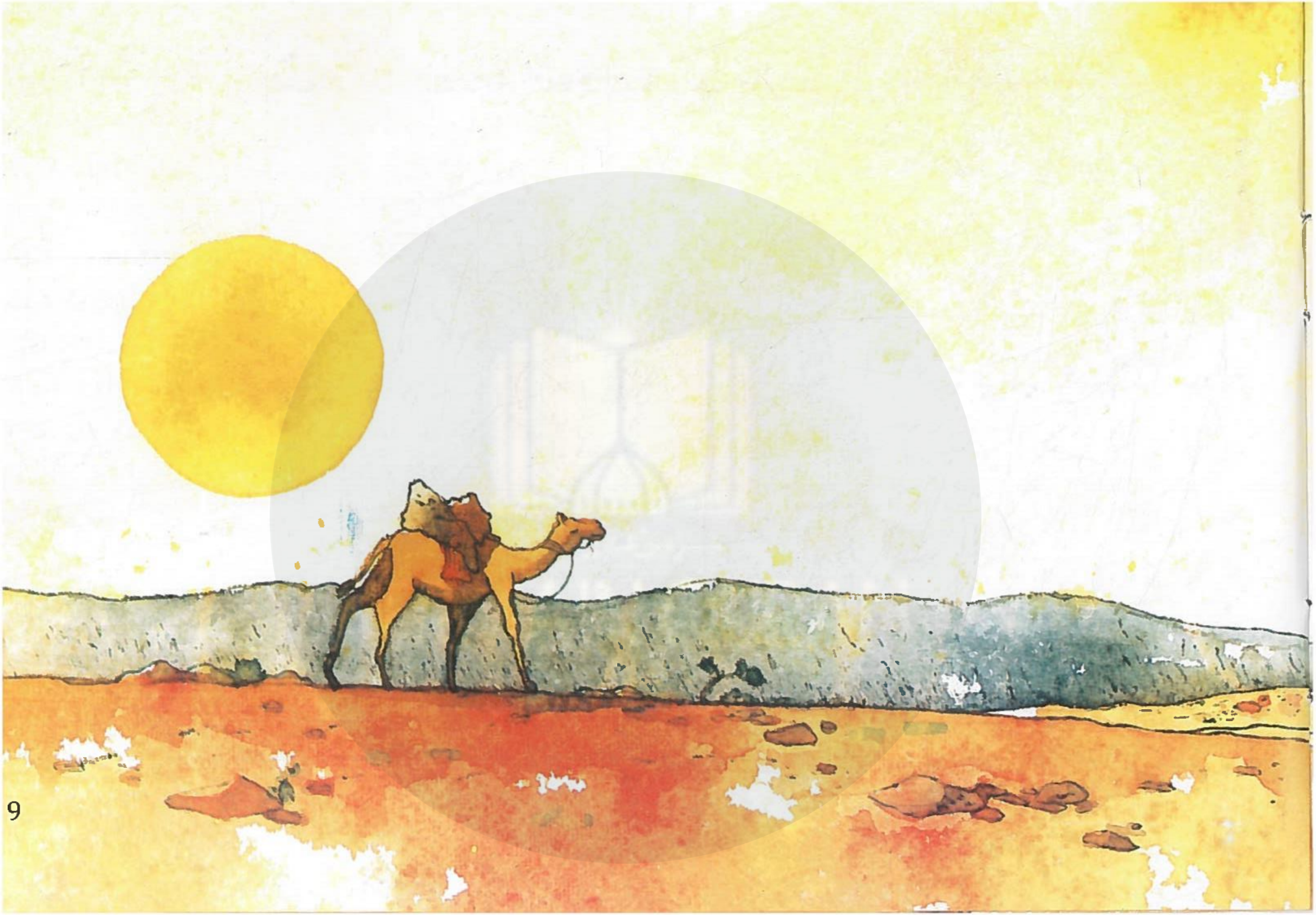

The Prophet Ibrahim عليه السلام asked his wife to stay near one of the hill along with baby Ismail عليه السلام, and started to go away. His wife protested, "Why are you leaving us alone here? Are you leaving us here to die?" But Ibrahim replied, "My Lord has commanded me to do this." Then Hajar, breathing a sigh of relief, said: "If Allah has ordered you to do so, then He will not let us die."

حضرت ابراہیمؑ نے اپنی بیوی سے کہا کہ وہ ان چوٹیوں/ پہاڑوں کے نزدیک بیٹے اسماعیلؑ کے ساتھ رُک جائیں اور خود واپسی کیلئے چل نکلے۔ اُن کی بیوی نے احتجاج کیا: "آپ ہمیں یہاں اکیلا چھوڑ کر کیوں جا رہے ہیں؟ کیا آپ ہمیں یہاں مرنے کیلئے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟" لیکن حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا "میرے اللہ نے مجھے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے"۔ تب حضرت ہاجرہؑ نے سکون کا سانس لیا اور فرمایا "اگر اللہ نے آپ کو یہ کرنے کا حکم دیا ہے تو وہ ہمیں مرنے نہیں دے گا۔"

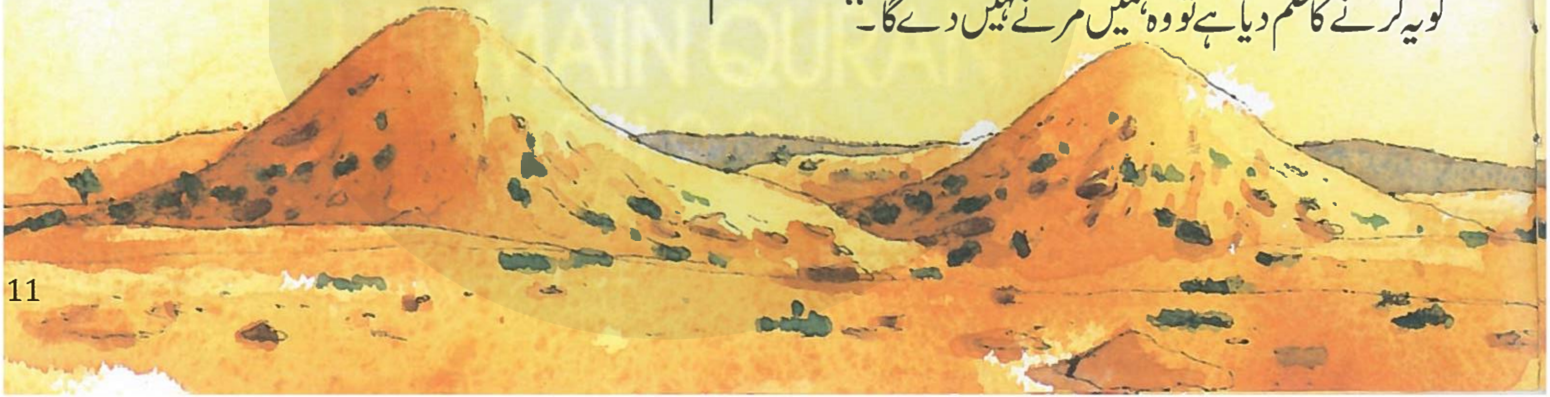

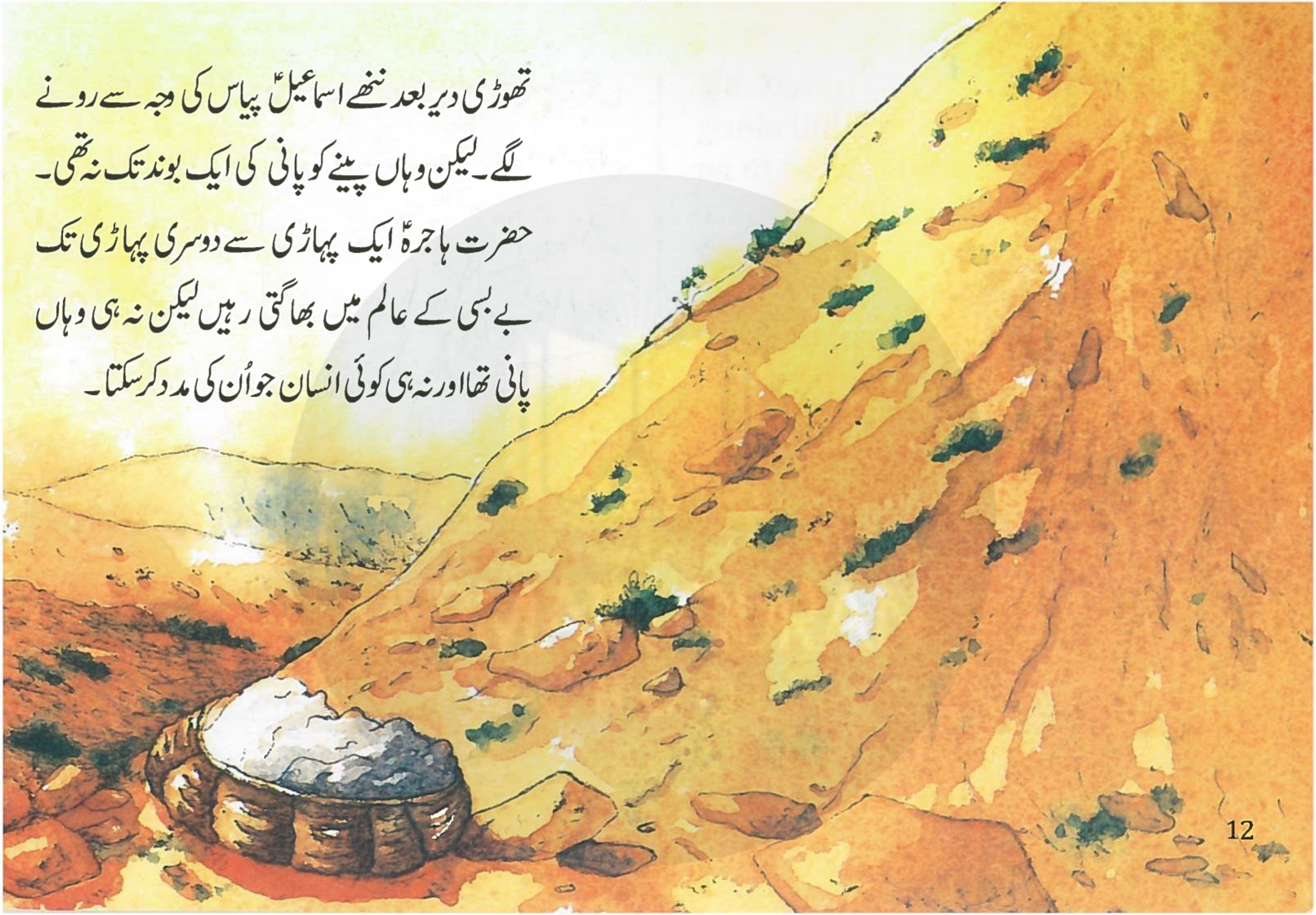

تھوڑی دیر بعد ننھے اسماعیلؑ پیاس کی وجہ سے رونے
لگے۔ لیکن وہاں پینے کو پانی کی ایک بوند تک نہ تھی۔
حضرت ہاجرہؑ ایک پہاڑی سے دوسری پہاڑی تک
بے بسی کے عالم میں بھاگتی رہیں لیکن نہ ہی وہاں
پانی تھا اور نہ ہی کوئی انسان جو اُن کی مدد کرسکتا۔

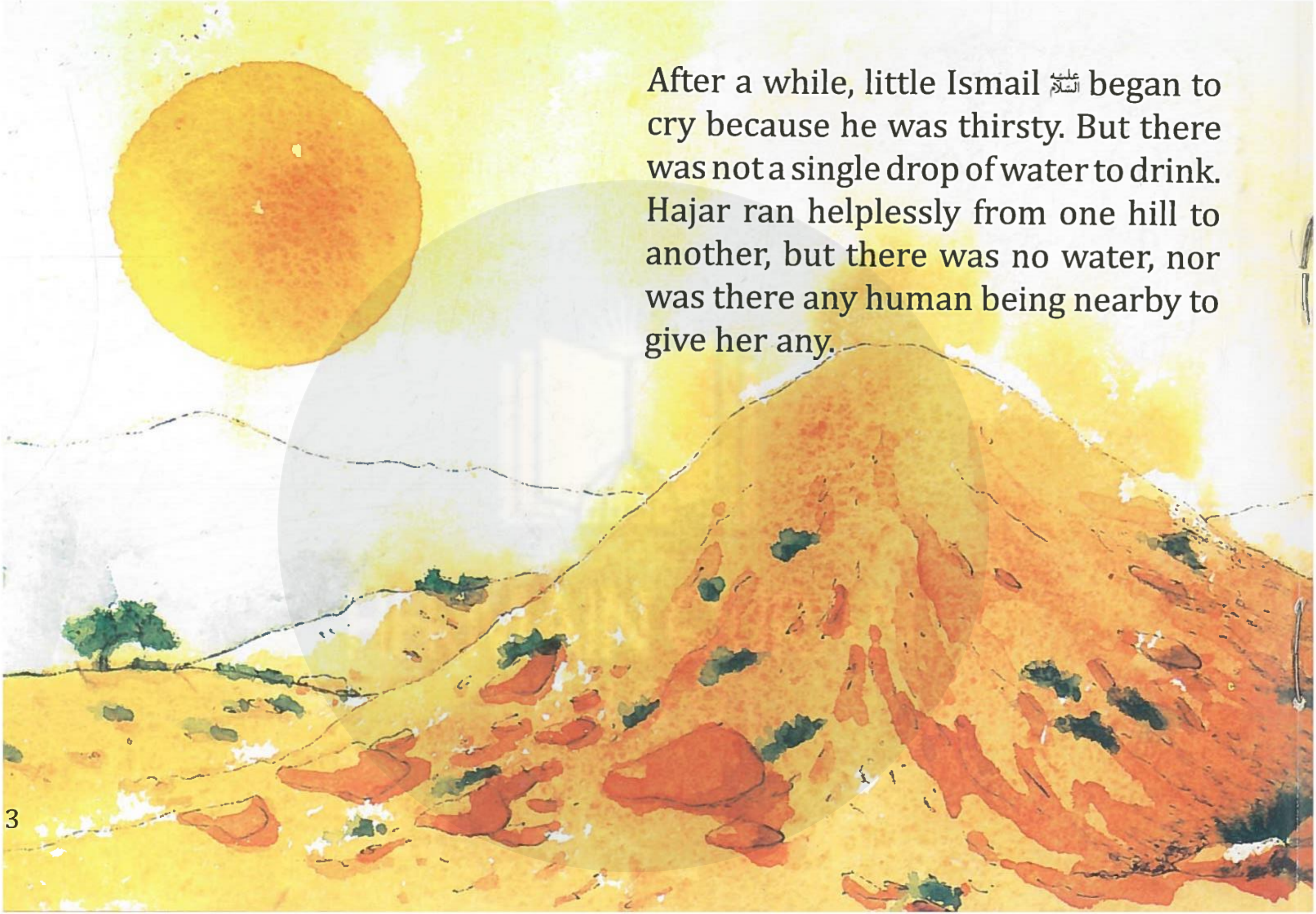

After a while, little Ismail عليه السلام began to cry because he was thirsty. But there was not a single drop of water to drink. Hajar ran helplessly from one hill to another, but there was no water, nor was there any human being nearby to give her any.

As the baby was crying desperately with thirst and the mother was running from one hill to another, Allah caused a miracle to take place – a spring gushed forth beneath the feet of Ismail عليه السلام.

جب بچہ پیاس سے بیقرار رو رہا تھا اور ماں ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ کے گرد چکر لگا رہی تھیں، تبھی اللہ تعالیٰ نے ایک معجزہ نمودار کیا۔ پانی کا ایک چشمہ حضرت اسماعیلؑ کے پاؤں کے نیچے سے پھوٹ پڑا۔

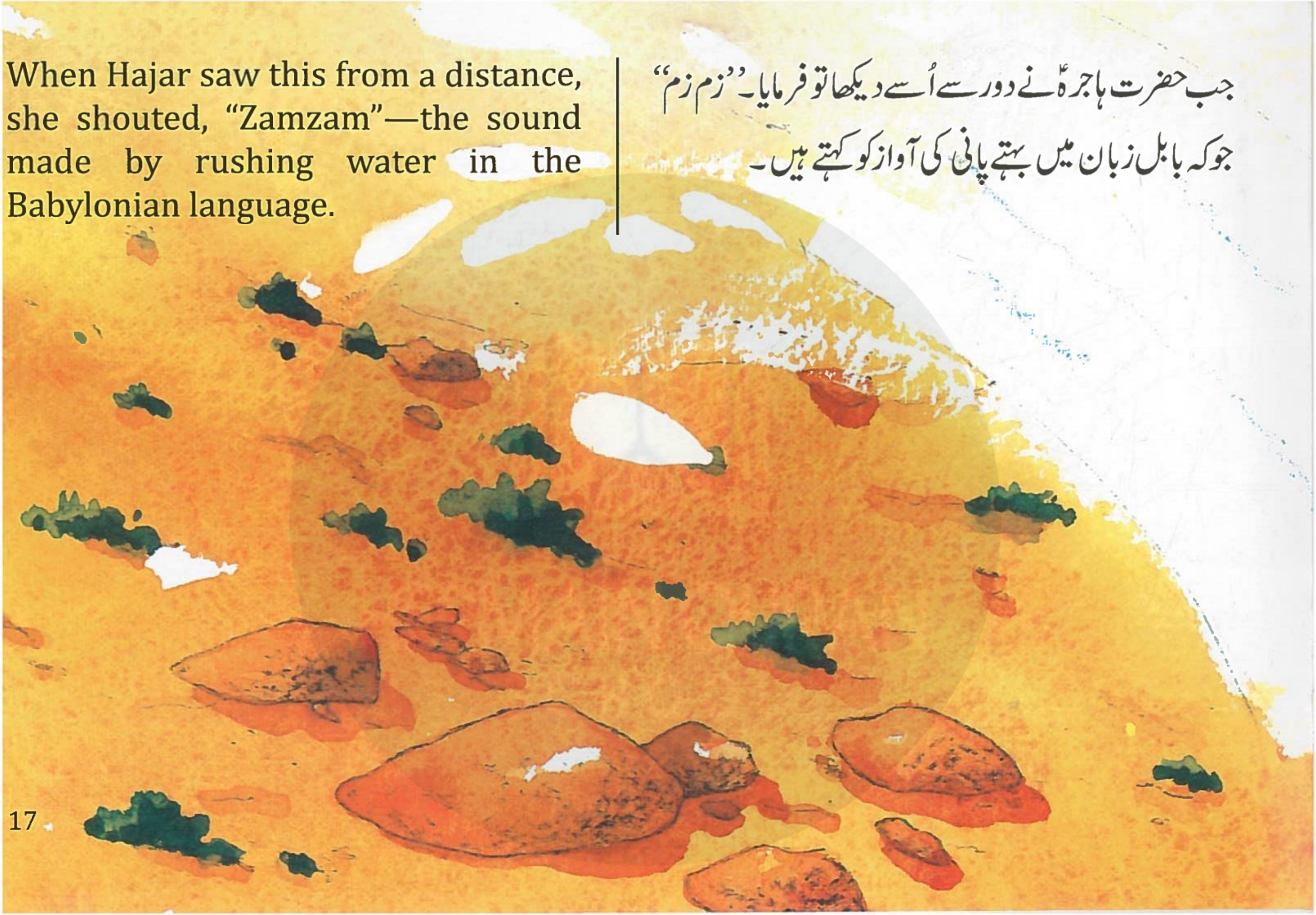

When Hajar saw this from a distance, she shouted, “Zamzam”—the sound made by rushing water in the Babylonian language.

جب حضرت ہاجرہؑ نے دور سے اُسے دیکھا تو فرمایا۔ ’’زم زم‘‘ جو کہ بابل زبان میں بہتے پانی کی آواز کو کہتے ہیں۔

Hajar came running and gave some fresh spring water to the thirsty child to drink. And so his life was saved. This spring became famous later on and was called by the name of Zamzam.

حضرت ہاجرہؑ دوڑتی ہوئی آئیں اور اُس تازہ چشمے سے پیاسے بچے کو پانی پلایا، اور اسی طرح اُن کی زندگی بچ گئی۔ یہ چشمہ بعد میں مشہور ہوگیا اور زم زم کے نام سے بلایا جانے لگا۔

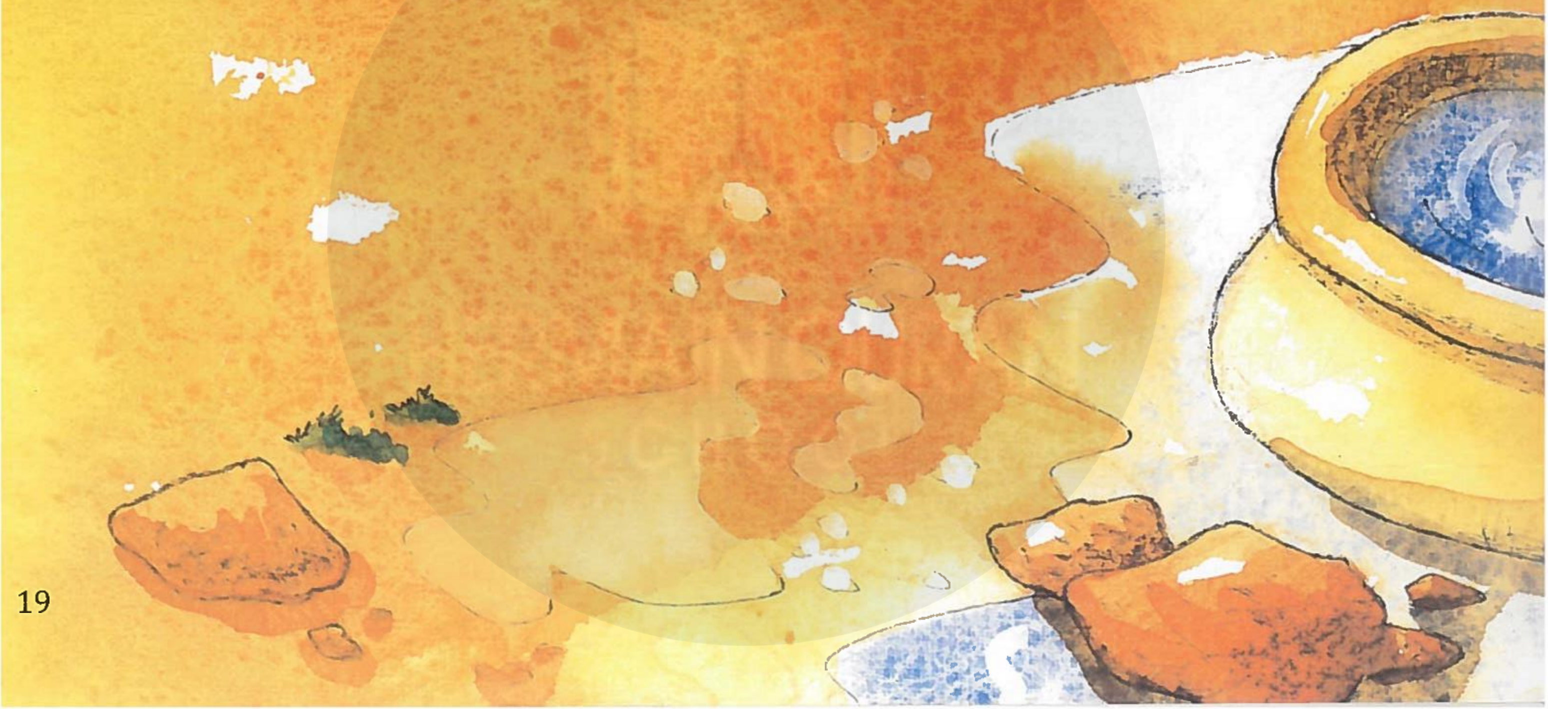

Ismail عليه السلام and his mother began to live in the valley and, because of the Zamzam spring, more people gradually came to settle there, slowly building up a small town, which was later called Makkah.

حضرت اسماعیلؑ اپنی والدہ کے ساتھ اُس ہی وادی میں رہنے لگے۔ اور پھر زم زم کے چشمے کی وجہ سے آہستہ آہستہ وہاں اور لوگ آنا شروع ہو گئے اور رہنے لگے۔ یوں وہ جگہ آہستہ آہستہ ایک چھوٹا سا قصبہ بن گئی جو کہ بعد میں ''مکہ'' کے نام سے مشہور ہوئی۔

From time to time Ibrahim ﷺ would visit Makkah to meet his family, especially to see his young Ismail ﷺ growing up in the beautiful surrounding of nature — in a new town in a lovely valley surrounded by hills, away from the crowded cities where the people at that time were mostly idol-worshippers.

حضرت ابراہیمؑ وقتاً فوقتاً اپنے خاندان سے ملنے مکہّ چکر لگاتے۔وہ خاص کر اپنے چھوٹے بیٹے اسماعیلؑ سے ملنے آتے جو کہ ایک خوبصورت قدرتی ماحول میں پرورش پا رہے تھے۔ وہ نیا شہر ایک خوبصورت وادی تھا، جس کے اِردگرد پہاڑ تھے اور وہ شہر اُن پرہجوم شہروں سے بہت دور تھا، جہاں اُس وقت زیادہ تر بتوں کی پوجا کرنیوالے رہتے تھے۔

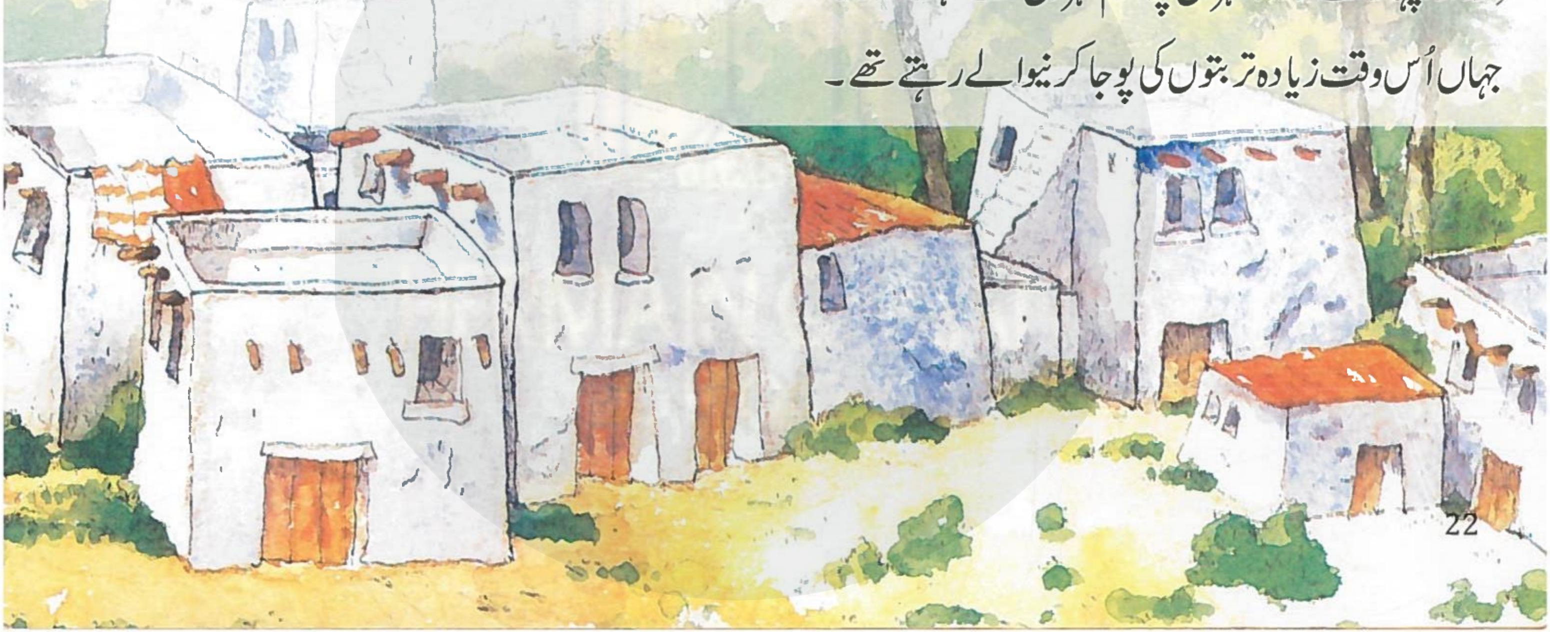

The moral of this story is that believers who, despite their hardships, follow the path of Allah, will find that, Allah will remain with them and help them in miraculous away, just as the child Ismail ﷺ was saved by the miracle of the Zamzam spring.

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ وہ لوگ جو مشکلات
کے باوجود اللہ کے راستے کی پیروی کرتے ہیں تو اللہ نہ
صرف ہمیشہ اُن کے ساتھ رہتا ہے، بلکہ معجزاتی طریقوں
سے اُن کی مدد بھی کرتا ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے زم
زم کے معجزاتی چشمے سے ننھے اسماعیلؑ کی زندگی بچائی۔

Surah Ibrahim 14:36-41
Surah al-Ankabut 29:26-27

Questions

In which land, Prophet Ibrahim (A.S) was born?

To which countries did Prophet Ibrahim (A.S) travel?

What was the name of the son of Prophet Ibrahim (A.S)?

What is the meaning of Zamzam?

Which town was built up due to Zamzam?

HERMAIN QURAN SCHOOL